لالچ و ہوس کے کھیل میں زندگی داؤ پر لگا دینے والے مجرم کا قصہ...

وراثت کیسی بھی ہو... وارث کے لیے اپنے بزرگوں کا یادگار تحفہ ہوتی ہے... ہر کوئی اس سے دستبرداری کا سودا نہیں کرتا... اس کی زندگی میں بھی وہ نہایت اہمیت کی حامل تھی... مگر کچھ گرسنہ نگاہیں مسلسل اس کے تعاقب میں تھیں... شوق اور فرض کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمے داری نبھانے والے ایماندار دوستوں کا پُرفریب کردار...

لالچ کا انجام

تحریر ریاض

اس خوب صورت عورت نے کریم کلر کا لباس پہن رکھا تھا اور وہ سرخ روشنی کے دائرے میں رقص کر رہی تھی۔ اسٹیج کے بیچ حصے پر سرخ رنگ کا ویلویٹ بچھا ہوا تھا اور اس کے اطراف میں بجلی روشنیاں لگائی گئی تھیں۔

''کاش میں اس کی آواز سن سکتی۔'' چارلین کے اسمارٹ فون پر ویڈیو ختم ہونے کے بعد میں نے کہا۔

وہ گاڑی چلاتے ہوئے بولی۔ ''ہاں، مجھے معلوم ہے کہ اس کے دو ریکارڈ منظر عام پر آئے تھے لیکن مجھے ان

میں سے کوئی بھی نہیں ملا۔''

''تمہیں یہ ویڈیو کہاں سے ملی؟'' میں نے پوچھا۔

''انکل ایلین کے پاس ایک پرانی آٹھ ملی میٹر کی مووی تھی۔'' اس نے مسکراتے ہوئے پیچھے بیٹھے ہوئے انکل کی طرف اشارہ کیا۔ ''میں نے اسے ڈسک پر منتقل کرلیا۔''

انکل ایلین اس کا موسیقی کا استاد تھا اور ماضی میں لوئی کروم ویل کے ساتھ بجایا کرتا تھا۔ یہ اسی عورت کی ویڈیو تھی جو چارلین کی دادی بھی تھی۔

''کیا اس ویڈیو کا تعلق لاروگ سے ہے؟'' میں نے پوچھا۔

انکل نے مسکراتے ہوئے تصحیح کی۔ ''لاروگ جوئی۔ اس زمانے میں وہاں ثقافتی سرگرمیاں عروج پر تھیں۔ ستارا، ڈینو اور سامی ڈیوس جیسے بڑے فنکار وہاں اپنے فن کا مظاہرہ کرتے تھے جبکہ لوئی ہماری استاد تھی۔ وہ اس علاقے میں واحد جگہ تھی جہاں ہمارے لوگ اپنا فن دکھا سکتے تھے۔ ان دنوں سیاہ فام افراد کو بڑے پیمانے پر شو کرنے کی اجازت نہیں تھی۔''

''یقین نہیں آرہا کہ ساٹھ کی دہائی میں یہ سب کچھ ہورہا تھا۔'' میں نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''بہت جلد یہ یادگار عمارت مسمار ہونے والی ہے۔'' ایلین نے کہا۔ ''نیلسن لیبی کا بیٹا اس جگہ پر ایک بڑی اور نئی عمارت تعمیر کرنے والا ہے۔''

''تمہارا مطلب ہے کہ ماضی میں لاروگ کو کبھی نہیں چھیڑا گیا۔'' میں نے پوچھا۔

ایلین ہنستے ہوئے بولا۔ ''یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ ولیم وارنر اب بھی اس جگہ کا مالک ہے۔ حال ہی میں اس کا انتقال ہوا ہے لیکن اس نے ہمیشہ اس عمارت کو فروخت کرنے سے انکار کیا۔''

''میں وہاں جاؤں گی تاکہ مسمار ہونے سے پہلے اسے دیکھ سکوں۔'' میں نے کہا۔ ''وہ عمارت کہاں ہے؟''

''مغرب کی جانب۔'' ایلین نے پیچ سمجھاتے ہوئے کہا۔ اس وقت ہماری گاڑی مارکیو گریو یارڈ پہنچ چکی تھی۔ اس جگہ کی تجویز میں نے ہی دی تھی کیونکہ وہاں تمام نیچے پرانے دور کی عکاسی کرتے تھے۔ چارلین نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ شادی کی تقریب میں آنے والے سب لوگ داخلی دروازے پر انتظار کررہے تھے۔ اس نے انہیں دیکھ کر ہاتھ ہلایا اور تیزی سے ان کی جانب بڑھی جبکہ میں اور ایلین آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ مجھے یوں لگا جیسے صرف چارلین کے گھر والے ہی وہاں آئے ہوئے تھے۔ میں حیران تھی کہ ابھی تک دولھا والوں کی طرف سے کوئی نہیں آیا۔ تاہم میں خاموش رہی۔ چارلین نے شادی کی شوٹنگ کی نگرانی کے لیے میری خدمات حاصل کی تھیں لیکن وہ میری دوست بھی تھی۔ اس نے مجھے گریگ بوئیر سے بھی ملوایا تھا جب تین ہفتے قبل ان کی پہلی ملاقات ہوئی تھی اور مجھے بڑی حیرانی ہوئی جب چارلین نے بتایا کہ گریگ نے اسے ایفل ٹاور پر پروپوز کیا ہے۔ وہ ایک ہینڈسم شخص تھا اور ایلیٹ پارکر کی قانونی فرم میں جونیئر معاون کے طور پر کام کررہا تھا لیکن مجھے اس پر حیرانی تھی کہ وہ کچھ تیزی دکھا رہے تھے لیکن یہ میرا نہیں بلکہ چارلین کا مسئلہ تھا۔

ایلین بھی شاید اسی لیے حیران تھا۔ اس نے مجھ سے کہا۔ ''مجھے امید ہے کہ یہ لڑکی وہ غلطی نہیں کرے گی جو لوئی نے ایک سفید فام شخص سے محبت کرکے کی تھی۔''

''تم اس کی دادی کی بات کررہے ہو؟'' میں نے پوچھا۔

''وہ گلوکارہ تھی۔'' ایلین نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''بہتر ہے کہ میں اپنی زبان بند رکھوں۔ ماضی کے بارے میں بات کرنا اچھا نہیں لگتا۔''

چارلین کی نظریں کسی کو تلاش کررہی تھیں اور وہ کسی سے فون پر بات کررہی تھی۔ ''تم کہاں ہو؟'' اس نے کہا۔ ''ہم سب یہاں ریہرسل کے لیے جمع ہیں۔ تم فوراً مجھے کال بیک کرو۔''

جب اس نے فون بند کیا تو وہ کچھ غصے میں لگ رہی تھی۔ میں نے تجویز پیش کی کہ ہمیں اندر جاکر آج رات کی ریہرسل کے بارے میں بات کرنا چاہیے کیونکہ تقریب میں صرف چند روز باقی تھے۔

جب سب لوگ اندر جارہے تھے تو اس کا سیل فون بج اٹھا۔ میں نے سننے کی کوشش نہیں کی لیکن بتا سکتی تھی کہ وہ گریگ کا فون تھا۔ چارلین نے میرے بازو پر اپنا ہاتھ رکھا اور مجھے اندر جانے کے لیے کہا۔ ایجنٹ کو آرڈی نیٹر مہمانوں کو ہدایات دے رہا تھا۔ میں گیٹ کے پاس کھڑی ہوگئی اور سلاخوں کے پار جھانکنے لگی۔ میں نے چارلین کو گریگ اور ایک لمبے بالوں والے سفید فام کے ساتھ دیکھا جس نے بالوں کی پونی ٹیل بنا رکھی تھی۔ وہ ایک گولڈن کلر کی لیکسس کار کے پاس کھڑے تھے۔ چارلین خوش نظر نہیں آرہی تھی۔ پونی ٹیل والے نے اپنا ہاتھ اٹھا کر کچھ کہا جو میں نہیں سن سکی۔ اس کے بعد وہ اپنی لیکسس کار میں بیٹھ کر چلا گیا

جبکہ گریگ اور چارلین کے درمیان اس وقت بھی بحث جاری رہی جب وہ داخلی دروازے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ جب وہ قریب آئے تو چارلین نے دوبارہ ہم دونوں کا تعارف کروایا اور بولی۔ ''بنی، تمھیں میری دوست اسٹاسی ڈیشے یاد ہے۔''

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ ''تم سے مل کر خوشی ہوئی۔''

چارلین نے دوسرے لوگوں سے بھی گریگ کا تعارف کروایا۔ میں نے اسے بتایا کہ کون سے بورڈ استعمال کیے جائیں گے اور یہ کہ وہ فوٹوگرافی کے دوران پس منظر میں کون سا بورڈ چاہتی ہے۔

''میں جاننا چاہتی ہوں کہ ان کے پاس لا روگ جولی کا علامتی بورڈ ہے۔''

''ہاں۔'' میں نے سرخ روشنیوں سے لکھے ہوئے الفاظ کی طرف اشارہ کیا۔ اس کی آنکھیں بھیگ گئیں اور مجھے لگا کہ وہ رو دے گی۔ چارلین کے والدین وفات پا چکے تھے اور اس کے پاس یہی یادیں رہ گئی تھیں۔

''ہنی، میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اسے دیکھو۔'' چارلین نے کہا۔

گریگ نے برا سا منہ بنایا اور بولا۔ ''میں کیوں یہ گونگی نشانیاں دیکھوں۔''

مجھے بہت برا لگا۔ دل چاہا کہ اس کے منہ پر تھپڑ مار دوں۔ اس کے بعد ریہرسل شروع ہوگئی۔ گریگ نے زیادہ وقت ہم سے دور رہ کر گزارا۔ اس دوران میں وہ سگریٹ پیتا اور سیل فون پر باتیں کرتا رہا۔ جب ہم نے ابتدائی ریہرسل ختم کی تو چارلین نے اچانک کہا کہ ہمارا کام ختم ہو گیا اور سب لوگوں کو ڈنر کے لیے بگی کے اسٹیک ہاؤس پر پہنچنے کے لیے کہا۔ جب لوگ اپنی گاڑیوں کی طرف جانے لگے تو اس نے میرا بازو پکڑ کر کہا۔

''کیا تم کسی کی گاڑی میں بیٹھ کر ڈنر کا انتظام کرنے جا سکتی ہو؟'' اس کے چہرے پر سختی چھائی ہوئی تھی۔

''یقیناً۔'' میں نے کہا اور اس کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔ ''سب ٹھیک ہے نا؟''

اس نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔ ''مجھے اسے گھر چھوڑنے جانا ہے۔ اس نے بہت زیادہ ڈرنک کی ہے۔''

میری سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کہوں۔ میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ ''پریشان مت ہو۔ میں تم سے بعد میں ملوں گی۔''

میں نے ریستوران والوں سے معذرت کی کہ گریگ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور چارلین بہت جلد آجائے گی لیکن ایک گھنٹے بعد اس کا فون آیا۔ ''کیا تم مجھ سے باہر آ کر مل سکتی ہو؟'' اس کی آواز بھرائی ہوئی تھی جیسے وہ رو رہی ہو۔

میں نے لیڈیز روم میں جانے کا بہانہ بنایا اور بیرونی دروازے سے باہر آ گئی۔ اس کی ٹویوٹا کیمری پارکنگ لاٹ میں کھڑی تھی۔ جب میں قریب پہنچی تو وہ گاڑی سے باہر نکلی اور اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے میری طرف بڑھی جب اس نے مجھے دیکھا تو اس کی وجہ سمجھ میں آ گئی۔ اس کا بایاں گال سرخ ہو رہا تھا۔ اس پر سوجن آ گئی تھی اور اس کے سفید بلاؤز پر سرخ دھبے پڑے ہوئے تھے۔

''کیا ہوا؟'' میں نے پوچھا۔

''گریگ۔'' اس نے کہا اور گالوں پر آنسو بہنے لگے۔ ''اس نے مجھے مارا ہے۔''

میں نے اسے گلے لگایا اور اسے لے کر داخلی دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔ اس سے چلا نہیں جا رہا تھا۔ وہ بولی۔

''اسٹیسی، میں نہیں چاہتی کہ لوگ مجھے اس حالت میں دیکھیں۔''

''تم اندر چل کر اپنا حلیہ درست کرو۔ باقی باتیں ہم بعد میں کریں گے۔''

ہم لیڈیز روم میں گئے اور میں نے تولیا پانی میں بھگو کر اس کے چہرے سے میک اپ صاف کیا۔ اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن ایک بار پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ وہ مسلسل سسکیاں لے رہی تھی۔ اس نے مجھے پورا واقعہ سنایا۔ اس کے اپارٹمنٹ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں ہی ان کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی۔ وہاں پہنچ کر گریگ نے اصرار کیا کہ وہ اس کے ساتھ اوپر چلے۔ وہ کچھ کاغذات پر اس سے دستخط کروانا چاہتا تھا۔ وہ کچھ قانونی کاغذات تھے۔ جب اس نے انہیں پڑھنا چاہا تو وہ پھٹ پڑا اور چلاتے ہوئے بولا کہ ان پر فوراً دستخط کر دے۔

''اس نے میرے لیے نازیبا الفاظ استعمال کیے۔'' چارلین نے شکستہ آواز میں کہا۔ ''میں نے وہ کاغذات پھاڑ دیے تو اس نے مجھے تھپڑ مارا۔ میں نے بھی اسے جواب میں تھپڑ مارا۔ پھر اس نے مجھے گھونسے مارے اور نیچے گرا دیا۔''

میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں جو کچھ سن رہی تھی، اس کے بارے میں تصور کرنا بھی محال تھا۔

وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولی۔ ''میں نے اس کے سر پر گلدان دے مارا۔ اس نے مجھے پکڑنے کی کوشش کی لیکن میں دروازے سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئی اور کار کی طرف بھاگی۔ کچھ دیر اِدھر اُدھر کار دوڑاتی رہی پھر یہاں چلی آئی۔''

میں نے اس سے کہا کہ تھوڑی سی برف لے کر آتی ہوں لیکن اس نے میرا بازو پکڑ لیا اور انکار میں سر ہلانے لگی۔

''دیکھو، تمہیں ان چوٹوں پر کچھ لگانے کی ضرورت ہے۔'' میں نے کہا۔ ''اس کے بعد ہم پولیس کو فون کریں گے۔''

''پولیس۔'' وہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔

''ہاں، کسی مرد کو اس طرح تم پر تشدد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔''

اس نے نظریں جھکالیں اور بولی۔ ''یہاں سے چلو۔ اس وقت میں کسی کا سامنا نہیں کر سکتی۔''

ہم باہر آئے۔ دیکھا تو دو پولیس والے اس کی کار کے پاس کھڑے ہوئے تھے۔

''یہ تمہاری کار ہے؟'' ان میں سے ایک نے پوچھا۔

چارلین نے اثبات میں سر ہلایا تو پولیس والے نے ریڈیو پر کوئی بات کی اور جیب سے ہتھکڑی نکال لی۔ جیسے ہی اس نے چارلین کی کلائی پکڑی تو میں نے کہا۔

''یہ کیا کر رہے ہو۔ یہ تو خود مصیبت زدہ ہے۔''

''یہ زیرِ حراست ہے۔'' پولیس والے نے اس کے بازو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

''کس جرم میں؟'' میں نے پوچھا لیکن اس نے میری بات کا جواب نہیں دیا اور چارلین کو اپنی اسکواڈ کار کی طرف لے جانے لگا۔ جبکہ دوسرے پولیس والے نے اس کے پرس کی تلاشی لے کر کار کی چابیاں نکال لیں اور ریموٹ کا بٹن دبا دیا۔

''کیا تمہارے پاس گرفتاری کا وارنٹ ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''ہمیں یقین ہے کہ ہم نے صحیح گاڑی ضبط کی ہے۔''

''ضبط کر لی۔ مگر کیوں؟ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟'' میں نے چلاتے ہوئے کہا۔

پولیس والے نے مجھے نظر انداز کر دیا اور دوبارہ ریڈیو پر بات کرنے لگا۔ میں دوڑتی ہوئی اسکواڈ کار تک گئی اور چارلین سے کہا۔ ''وکیل کے آنے تک تم اپنی زبان بند رکھنا۔''

دوسرے پولیس والے نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لیے کہا تو میں بولی۔ ''کم از کم اتنا تو بتادو کہ اسے کس جرم میں گرفتار کیا جا رہا ہے؟''

اس نے اپنی گول گول آنکھیں گھمائیں اور بولا۔ ''قتل، اس کا بوائے فرینڈ مر چکا ہے۔''

''قتل۔'' میں نے یقین نہ کرنے کے انداز میں کہا۔ ''یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اس نے تو کہا تھا کہ اس کے سر پر گلدان مارا تھا لیکن .....''

اسکواڈ کار چارلین کو لے کر چلی گئی اور میں وہاں کھڑی دیکھتی رہی کہ ایک ٹرک اس کی کار کو کھینچتے ہوئے لے جا رہا ہے۔

''کیا تم مجھے اس کی کار لے جانے کی اجازت نہیں دے سکتے۔'' میں نے دوسرے پولیس والے سے کہا۔

اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں اطلاع ملی ہے کہ اس نے اپنی کار میں گن رکھی ہوئی ہے۔''

''گن! اس کے پاس تو کوئی گن نہیں ہے۔''

وہ طنزیہ انداز میں بولا۔ ''ہاں، میرا خیال ہے کہ اس نے اسے گولی بھی نہیں ماری۔''

مجھے رونا آ گیا۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ میں نے اِدھر اُدھر دیکھا اور حیران رہ گئی۔ وہی گولڈن کلر کی لیکسس کار پارکنگ لاٹ سے باہر آ رہی تھی۔ میں اندر گئی اور چارلین کی آنٹی وکرز کو بتایا کہ ایک ذاتی مسئلے کی وجہ سے وہ ڈنر میں شرکت نہیں کر سکے گی پھر میں نے اپنا فون نکالا اور ان لوگوں کے نمبر تلاش کرنے لگی جن سے کچھ مدد مل سکتی تھی بالآخر مجھے ایک ایسا نمبر مل ہی گیا۔ سراغ رساں مائرز نے میری بات سن کر کہا۔ ''میرا اندازہ ہے کہ تمہارا واسطہ ایک اور قتل سے پڑ گیا ہے۔''

میری ملاقات مائرز سے کچھ عرصے قبل ہوئی تھی جب میرے ایک کلائنٹ کا قتل ہوا اور مجھ پر شبہ کیا جا رہا تھا۔ وہ اتنا برا نہیں تھا لیکن اسے اچھا بھی نہیں کہا جا سکتا لیکن ہماری دوستی نہیں تھی تاہم ایک قربت ضرور ہو گئی تھی۔

''اس کی بہترین مدد یہ ہوگی کہ اس کے لیے ایک اچھا سا وکیل تلاش کرو۔'' مائرز نے مشورہ دیا۔

''تمہارے پاس کہنے کے لیے یہی کچھ ہے؟'' میں نے شکوہ کیا۔

''اس لیے کہ یہ ایک سیدھا سادہ کیس ہے۔''

''میں تو توقع کر رہی تھی کہ شاید تم کچھ کر سکو۔ بہرحال میں اس سے پہلے ایک قتل کے کیس کو حل کرنے میں تمہاری مدد کر چکی ہوں۔''

''ہاں، تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔'' اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہیں بعد میں فون کروں گا۔''

''شکریہ مائرز۔'' میں نے کہا اور تقریب میں موجود لوگوں سے معذرت کر کے گھر آگئی۔ جب کافی دیر تک مائرز کا فون نہیں آیا تو میں نے خود ہی اس سے رابطہ کر کے پوچھا۔ ''تم نے کچھ پتا لگایا۔''

وہ ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے بولا۔ ''ہاں، اور تم اسے پسند نہیں کرو گی۔''

''تم بتاؤ تو سہی۔''

''اس کے ایک پڑوسی سے میری بات ہوئی ہے جس نے ان دونوں کو بحث کرتے ہوئے سنا اور اس کے بلاؤز پر خون کے دھبے دیکھے۔''

''وہ گل دان سے لگے تھے۔ اس نے مجھے بتایا کہ جب اس نے چارلین کو دھکا دیا تو اس نے جواب میں اس کے سر پر گل دان دے مارا، کیا یہ عمل ذاتی دفاع کے زمرے میں نہیں آتا۔''

''اس کے منگیتر کو گولی لگی ہے۔''

''میں جانتی ہوں۔ پولیس والے نے مجھے یہی بتایا تھا۔'' میں نے کہا۔ ''لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسی نے گولی چلائی ہوگی۔''

''اس کی کار سے گن برآمد ہوئی ہے۔''

''اسے پھنسایا گیا ہے۔'' میں نے کہا۔

''دیکھو اسٹیسی، اس کے حق میں یہی بہتر ہوگا کہ وہ اپنے آپ کو تشدد زدہ عورت ثابت کرے جو اپنا دفاع کرنے پر مجبور ہوگئی۔ اس کا محبوب ایک ناکام و محروم شخص تھا جسے ایلیٹ پارکر نے بھی معطل کر دیا تھا۔ اگر چارلین اعتراف کرے تو شاید وہ اس سے معاملہ طے کر لیں۔''

''کیسا اعتراف جبکہ اس نے یہ قتل نہیں کیا۔''

''یقینی طور پر یہی لگتا ہے کہ اس نے ہی یہ قتل کیا ہے۔''

''میں نے پارکنگ لاٹ کے گرد ایک گولڈن کلر کی لیکسس دیکھی تھی۔ ممکن ہے کہ کسی نے اس کی کار میں گن رکھ دی ہو۔''

وہ گہری سانس لیتے ہوئے بولا۔ ''جب پولیس نے وہ گن برآمد کی تو کار کے دروازے مقفل تھے اور چابیاں چارلین کے پاس تھیں۔ ایسی کوئی علامت نظر نہیں آئی جس سے لگتا ہو کہ کسی اور طریقے سے دروازہ کھولا گیا ہو۔ بہرحال میں اس پر غور کروں گا۔''

مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ کچھ نہیں کرے گا۔ اب مجھے اپنے طور پر ہی اس معاملے کو دیکھنا ہوگا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا چارلین سے ملاقات ہو سکتی ہے لیکن اس نے کہا کہ اس کی اجازت نہیں ہے۔ ابھی اس پر فردِ جرم عائد نہیں کی گئی ہے اور وہ اسے بہتر گھنٹے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

''کم از کم میری اس سے فون پر بات کروا دو۔''

''میں دیکھوں گا کہ اس سلسلے میں کیا کر سکتا ہوں۔''

''شکریہ مائرز۔ میں تمہاری احسان مند ہوں گی۔''

ایک گھنٹے بعد اس نے مجھے دوبارہ فون کیا لیکن اس کے انداز سے معلوم ہو گیا کہ کوئی اچھی خبر نہیں ہے۔

''اچھی خبر سننا چاہتی ہو یا بری؟''

''کیا اس کی کوئی اہمیت ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''پہلی بات تو یہ کہ تمہاری گرل فرینڈ کے دوست کو بہت قریب سے گولی ماری گئی ہے۔ ایک پڑوسی نے انہیں لڑتے ہوئے سنا پھر گولی چلنے کی آواز آئی۔ اس نے فوراً ہی نائن الیون پر فون کیا۔ پولیس پہنچی تو وہ مر چکا تھا۔ بعد میں چارلین کو آلۂ قتل سمیت گرفتار کر لیا گیا جو اس کی کار سے برآمد ہوا تھا۔ اس کے بلاؤز پر بھی خون کے دھبے لگے ہوئے تھے جو اسی...''

مائرز چند سیکنڈ خاموش رہا پھر بولا۔ ''لیکن اسے ایک اچھا وکیل مل گیا ہے۔''

''کیا میں اس کا نام جان سکتی ہوں؟''

''بنجامن ہے جیوم۔ اس کا شمار چوٹی کے وکیلوں میں ہوتا ہے۔''

''واقعی لیکن میں نے کبھی اس کا نام نہیں سنا۔''

مائرز قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔ ''اسے پبلسٹی کی ضرورت نہیں ہے۔''

میں حیران رہ گئی کہ چارلین کس طرح اتنا بڑا وکیل کر سکتی ہے۔ ''کیا میں اس سے مل سکتی ہوں؟''

''نہیں لیکن میں نے اس کا انتظام کر دیا ہے جب وہ اسے کوٹھری سے باہر لائیں گے تو وہ تمہیں فون کر سکے گی لیکن تمہارے پاس صرف تین منٹ ہوں گے اور یہ گفتگو ٹیپ ہوگی۔''

میں سیدھی پولیس اسٹیشن پہنچی اور اپنا تعارف کروایا۔ شیشے کے پیچھے بیٹھی ایک عورت نے مجھے بیٹھنے کے لیے کہا اور

دس منٹ بعد میرے فون کی گھنٹی بج اٹھی۔

''تمہاری آواز سن کر بہت اچھا لگا۔'' میں نے چارلین سے کہا۔

''تم جھوٹ نہیں بول رہی ہو لیکن یہ ایسا ڈراؤنا خواب ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ گریگ مر چکا ہے۔''

''جانتی ہوں، تمہارا وکیل کیا کہتا ہے؟''

وہ روتے ہوئے بولی۔ ''کچھ نہیں۔ اس نے صرف اتنا کہا کہ ابھی میں کچھ نہ بولوں جب تک وہ مجھ سے مل نہیں لیتا۔''

''اور اگلی پیشی کب ہوگی؟'' میں نے پوچھا۔

''میرا خیال ہے کہ پرسوں، اس وقت تک اسی کوٹھڑی میں بند رہوں گی۔''

اس نے مجھ سے پوچھا کہ ریسٹوران میں کیا ہوا تھا تو میں نے کہا۔ ''اس بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ یہ بتاؤ کہ جب تم گریگ کو اس کے گھر لے کر گئیں تو وہاں کیا ہوا تھا؟''

اس نے وہی کہانی دہرائی کہ گریگ نشے میں دھت تھا۔ جب وہ گھر پہنچے تو اس نے کچھ کاغذات نکالے اور کہا کہ ان پر دستخط کر دوں۔

''وہ کیسے کاغذات تھے؟'' میں نے پوچھا۔

''ان میں کچھ قانونی باتیں لکھی ہوئی تھیں جیسے میں کسی جگہ کے بارے میں اپنے حق سے دستبردار ہو جاؤں۔'' میں نے انہیں پڑھنے کی کوشش کی اور جب اس سے پوچھا کہ یہ کیا ہے تو وہ غصے میں آ گیا۔ ہم ایک دوسرے پر چلانے لگے۔ میں نے وہ کاغذات پھاڑ کر اس کے منہ پر دے مارے۔''

''پھر کیا ہوا؟''

''پھر؟'' اس کی آواز گھٹنے لگی۔ ''اس نے مجھے دھکا دیا۔ باقی تم جانتی ہی ہو؟''

''کوئی شخص تمہیں پھنسانا چاہتا ہے۔''

''میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتی۔'' اس نے کہا۔

''کسی اور کے پاس بھی تمہاری کار کی چابی ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''نہیں، البتہ میرے پاس گھر پر ہنگامی ضرورت کے لیے دوسری چابی ہوتی ہے۔''

''کسی ایسے شخص کو جانتی ہو جس کے پاس گولڈن لیکسس کار ہو؟''

''ہاں، گریگ کا منہ بولا بھائی جری!''

''اس کا پورا نام کیا ہے؟''

کسی نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ملاقات کا وقت ختم ہونے میں دس سیکنڈ رہ گئے ہیں۔

''خدا حافظ اسٹیسی۔'' اس نے کہا۔ ''کیا تم میری خاطر عدالت میں آؤ گی۔''

میں نے کہا ضرور آؤں گی تو وہ بولی۔ ''کیا تم میری آنٹی اور خاندان کے دوسرے لوگوں کو بتاؤ گی کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ ان سے کہہ دینا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔''

''کہہ دوں گی لیکن تم نے جری کا پورا نام نہیں بتایا۔''

اس نے رونا شروع کر دیا اور اس کے ساتھ ہی ہمارا رابطہ منقطع ہو گیا۔ ایک پولیس والا بڑا سا پلاسٹک بیگ لے کر آیا جس میں چارلین کا پرس بھی تھا۔ اس نے بیگ کھول کر اس میں رکھے ہوئے سامان اور نقد رقم کی فہرست بنائی اور میں نے دستخط کر کے وہ چیزیں وصول کر لیں اور تیزی سے باہر نکل آئی۔ اب مجھے سب سے پہلے یہ معلوم کرنا تھا کہ وہ کیسے کاغذات تھے جن پر گریگ دستخط کروانا چاہ رہا تھا۔ یہ جری کون ہے اور وہ پارکنگ لاٹ میں کیا کر رہا تھا۔ اگر میں اس کی برادری کے بارے میں پتا کر لوں تو اس کا پورا نام بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ میں نے چارلین کا پرس کھول کر چابیاں دیکھیں۔ ان میں اگنیشن کی نہیں تھی۔ اس کے اپارٹمنٹ کو ایک نظر دیکھنا بھی ضروری تھا لیکن پہلے میں نے مائرز سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

''اب کیا ہوا؟'' اس نے پوچھا۔

میں نے اس کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے چارلین سے بات کروانے اور اس کا سامان دلوانے میں میری مدد کی پھر پوچھا۔ ''کیا جائے وقوعہ سے کچھ پھٹے ہوئے قانونی کاغذات بھی ملے ہیں۔''

اس نے فوراً ہی کوئی جواب نہیں دیا پھر بولا۔ ''اب میں سمجھا۔ تم نے صرف میرا شکریہ ادا کرنے کے لیے فون نہیں کیا بلکہ ایک بار پھر بلا اجازت تحقیقات کا منصوبہ بنا رہی ہو۔''

میں نے معصوم بنتے ہوئے کہا۔ ''بالکل نہیں، البتہ مجھے تجسس ضرور ہے۔ کیا تم میری خاطر یہ معلوم کر سکتے ہو۔''

''یہ میرا کیس نہیں ہے۔ پہلے ہی غیر ضروری طور پر اس میں ٹانگ اڑا چکا ہوں۔''

''تھوڑی سی اور سہی۔ اس سے تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔''

اس نے قہقہہ لگا کر فون بند کر دیا۔ میں نے اپنا ٹرک اسٹارٹ کیا اور چارلین کے گھر کی طرف چل دی۔ اس کا گھر مقفل تھا اور دروازے کے باہر زرد فیتہ لگا ہوا تھا۔ میں نے

تالے میں چابی گھمائی اور ٹیپ کے نیچے سے گزر گئی۔ اندر اندھیرا تھا لہٰذا میں نے لائٹ جلا دی اور کمروں کی تلاشی لینے لگی۔ نہیں جانتی تھی کہ مجھے کس چیز کی تلاش ہے البتہ میری خواہش تھی کہ کوئی ایسی چیز مل جائے جس سے چارلین کی بے گناہی ثابت ہو سکے۔ اسی وقت کسی نے دروازے پر دستک دی تو میں پریشان ہو گئی۔ کہیں اصلی قاتل تو میرا تعاقب نہیں کر رہا۔ دوسری بار دستک کے ساتھ ہی مجھے ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی۔ ''دروازہ کھولو۔ میں جانتا ہوں کہ تم اندر ہو۔ میں نے تمہارا ٹرک دیکھ لیا ہے۔''

یہ مائرز تھا۔ میں نے دروازہ کھولا اور بولی۔ ''اچھا ہوا تم بھی آ گئے۔''

''کیا تمہیں معلوم ہے کہ پولیس کے کام میں مداخلت کرنے پر تم کتنی بڑی مشکل میں پھنس سکتی ہو؟''

''یہ قتل چارلین نے نہیں بلکہ کسی اور نے کیا ہے۔ اسے پھنسایا جا رہا ہے۔ یقین کرو۔ میں بھی ایسی ہی صورت حال سے گزر چکی ہوں۔''

''بہتر ہے کہ تم فوراً یہاں سے چلی جاؤ۔'' وہ بولا۔

میں نے موضوع بدلنے کی خاطر کہا۔ ''کیا تمہیں ان پھٹے ہوئے کاغذات کے بارے میں کچھ پتا چلا؟''

وہ ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے بولا۔ ''میں نے متعلقہ سراغ رساں کو فون کیا تھا لیکن انہیں جائے وقوعہ سے ایسے کاغذات نہیں ملے۔ وہ اس قتل کو گھریلو تشدد کا شاخسانہ سمجھ رہے تھے۔''

میں جھلاتے ہوئے بولی۔ ''ہاں، میرا بھی یہی خیال ہے کہ انہوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ کوئی ایسا شخص بھی ہے جو چارلین کی حمایت میں بول سکے۔''

''اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اس کا وکیل آیا تھا اور اس نے چارلین سے کہا ہے کہ وہ عدالت میں پیش ہونے سے پہلے کسی سے کوئی بات نہ کرے۔ ثبوت کے بغیر ہم اس کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔''

''کم از کم تم ان کاغذات کو تلاش کرنے میں میری مدد تو کر سکتے ہو؟'' میں نے کہا۔

اس نے مایوسی کے انداز میں کہا۔ ''وہاں اس طرح کے کوئی کاغذات نہیں تھے۔''

''ممکن ہے کہ کوڑے دان میں پھینک دیے گئے ہوں۔''

''تم کچرے کے ڈھیر میں غوطہ لگانا چاہتی ہو۔ میری گزارش ہے کہ تم فوراً یہاں سے چلی جاؤ۔ میں صرف

آج بھی کھانے کا دعوت نامہ نہیں آیا...
ہم ہر شام تیار ہو کر انتظار کرتے ہیں

تمہاری ہمدردی میں یہاں آ گیا تاکہ تمہیں کسی مشکل سے بچا سکوں۔''

''اس نے کہا تھا کہ کار کی چابیوں کا ایک سیٹ اور بھی ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اس کی کار میں گن کیسے رکھی ہوگی۔''

وہ غراتے ہوئے بولا۔ ''فوراً یہاں سے نکلو۔''

میری سمجھ میں نہیں آیا کہ اب کیا کروں۔ میں کار کی چابیاں یا پھٹے ہوئے کاغذات تلاش کرنے میں ناکام رہی تھی۔ اگر یہ چیزیں پولیس کے پاس نہیں ہیں تو کوئی اور شخص انہیں لے گیا ہوگا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ چیزیں کتنی اہم تھیں۔ گریگ چاہ رہا تھا کہ چارلین کسی چیز سے دستبرداری کے لیے دستخط کر دے۔ جب اس نے کاغذات کو پڑھے بغیر دستخط کرنے سے انکار کیا تو دونوں میں تلخ کلامی ہو گئی۔ چارلین نے کاغذات پھاڑ دیے اور وہاں سے چلی گئی۔ اس کے بعد کسی نے گریگ کو گولی ماردی اور اس کی کار سے گن برآمد ہوئی۔ ان واقعات کی کڑیاں ملاتے ہوئے مجھے ایک بات اور یاد آ گئی۔ وہ گولڈن میکس کار جسے میں نے پارکنگ لاٹ سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا، ممکنہ طور پر گریگ کے بھائی جمی کی ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے پاس بھی ایسی ہی گاڑی تھی۔ جس میں اس نے گریگ کو ریہرسل والے دن چھوڑا تھا۔ اب مجھے اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھیں۔ میں نے اپنا آئی فون نکالا اور فیس بک چیک کرنے لگی۔ پہلے میں نے چارلین کا صفحہ دیکھا جس سے میں گریگ کے صفحے پر پہنچ گئی جس پر اس کی برادری کے افراد کی فہرست

سو جود تھی۔ میں نے اس میں جری، نام کے شخص کو تلاش کرنا شروع کیا جو گریگ کا ہم عمر ہو۔ اس نام کا ایک ہی شخص تھا جری نیلم اور جب میں نے اس کی فیس بک پر تصویر دیکھی تو یہ وہی شخص تھا جس نے گریگ کو ڈراپ کیا تھا۔ وہ نیو ولی کا رہنے والا تھا اور بحیثیت وکیل بنجامن سے ہیوم، جیسے مشہور قانونی فرم میں کام کرتا تھا۔

میں نے گہری سانس لی۔ کچھ اشارے ضرور مل رہے تھے لیکن ابھی تک کوئی واضح جواب نہیں مل رہا تھا۔ میرے فون کی گھنٹی بجی۔ دوسری طرف سے چارلین کا انکل ایلن بول رہا تھا۔ "میں یہاں ریسٹورنٹ میں بیٹھا ہوں۔ سب لوگ جا چکے ہیں اور مجھے کسی سواری کی تلاش ہے۔"

میں وہاں سے صرف دس منٹ کے فاصلے پر تھی۔ اس نے بیٹھتے ہی پوچھا۔ "چارلین کسی مشکل میں ہے؟"

میں نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "تمہیں کیسے معلوم ہوا؟"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "میں باتھ روم جانے کے لیے کھڑکی کے پاس سے گزرا تو میں نے تمہیں، چارلین اور پولیس کو باہر کھڑے دیکھا۔"

میں نے اسے مختصراً پوری بات بتائی تو وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔ "مجھے وہ شخص کبھی اچھا نہیں لگا۔ یہ معاملہ بھی بے چاری لوئی سے ملتا جلتا ہے۔"

"اس بات سے تمہارا کیا مطلب ہے؟" میں نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

اس کی آنکھیں بھیگ گئیں اور وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔ "بہت سا پانی پلوں کے نیچے سے بہہ چکا ہے۔ اب اس کے بارے میں بات کرنا بیکار ہے۔"

"تمہیں بتانا ہوگا۔ میں جاننا چاہ رہی ہوں کہ کیا ہوا تھا تاکہ میں چارلین کی مدد کر سکوں۔"

اس نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ "یہ کہانی اب بہت پرانی ہو چکی ہے۔ اس زمانے میں بہت سی باتیں مختلف تھیں۔ گورے اور کالے بہت کم ملتے تھے اور وہ بھی کھلے عام نہیں۔" اس نے لب بھینچ لیے جیسے سوچ رہا ہو کہ مجھے کیا بتائے پھر اس نے آہستہ سے کہا۔ "یاد ہے، میں نے تمہیں لاروگ جوئی کے بارے میں بتایا تھا۔"

میں نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ بولا۔ "لوئی اس زمانے میں اسٹار تھی۔ وہ بھی ایلا فٹز جیرالڈ اور نینا سیمون کی طرح مشہور ہو سکتی تھی لیکن ..." وہ کہتے کہتے رک گیا۔ گاڑی ایک سگنل پر رکی ہوئی تھی۔ سبز اشارہ ملا تو اس نے

بھی بولنا شروع کر دیا۔ "لیکن وہ لاروگ کے مالک ولیم وارنر سے محبت کرنے لگی اور پھر وہ حاملہ ہو گئی اور لوگوں سے چھپنے لگی پھر وہ اپنے والدین کے پاس نارتھ کیرولینا چلی گئی اس کے بعد ....."

"پھر کیا ہوا؟"

"ڈلیوری کے دوران اس کی موت واقع ہو گئی۔ اس کی بہن نے بچی کو پالا۔"

"اوہ، یہ سن کر بہت افسوس ہوا۔ ولیم وارنر نے اس بچی کی ذمے داری قبول نہیں کی؟"

"میں نہیں جانتا کہ لوئی نے بچی کے باپ کے بارے میں کیا بتایا ہوگا۔ مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وارنر کو اس بچی کے بارے میں پتا تھا یا نہیں۔ وہ چھوٹی سی لڑکی ایک دن جوان ہو گئی اور شادی کے بعد اس نے بھی ایک بچی کو جنم دیا۔"

"اوہ میرے خدا!" میں نے چونکتے ہوئے کہا۔ "وہی بچی، چارلین کی ماں تھی؟"

ایلن مسکراتے ہوئے بولا۔ "تم واقعی ایک اچھی سراغ رساں ہو۔"

"تم ولیم وارنر کے بارے میں کیا جانتے ہو؟" میں نے پوچھا۔ "تم نے پہلے بتایا تھا کہ وہ بھی لاروگ جوئی کو نہیں فروخت کرے گا۔"

"کیونکہ اب وہاں کوئی سرگرمی نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود وارنر نے عمارت کو اسی حال میں رہنے دیا۔ میں نے سنا ہے کہ اس نے اپنی وصیت میں یہ جائیداد لوئی کے وارثوں کو دے دی تھی لیکن اس کے انتقال کے بعد گھر والوں نے اس کا سودا ٹیلسن فیملی کے بیٹے سے کر دیا جو وہاں ہوٹل اور شاپنگ پلازہ بنانا چاہتا ہے۔"

مجھے اچانک ان کاغذات کا خیال آیا جن پر گریگ، چارلین سے دستخط کروانا چاہ رہا تھا۔ "تم وارنر خاندان کے وکیل کا نام جانتے ہو؟"

"شاید بنجامن ہیوم ہے۔" اس نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

اس کا گھر آ گیا تھا۔ وہ گاڑی سے اترا اور کہنے لگا۔ "مجھے بتاؤ کہ میں اس کے لیے کیا کر سکتا ہوں۔ میرے پاس بہت زیادہ پیسے نہیں ہیں لیکن اگر چارلین کو میری مدد کی ضرورت ہو تو ....."

میں نے کہا کہ اگر ضرورت ہوئی تو ضرور بتاؤں گی پھر میں نے اپنے ٹرک کا رخ لاروگ جوئی کی طرف موڑ دیا

وہاں پہنچی تو ایک بڑا سا بورڈ لگا ہوا تھا۔ "بہت جلد آرہا ہے۔ ٹیلسن کیلی جونیئر کی طرف سے شاندار تحفہ" اس کے ساتھ ہی مزید معلومات جاننے کے لیے فون نمبر بھی دیا ہوا تھا۔ مجھے اس اشتہار سے کوئی دلچسپی نہیں تھی لیکن گیٹ پر لگے ہوئے ایک سرخ رنگ کے سائن بورڈ کو دیکھ کر میں چونک گئی۔ اس پر لکھا ہوا تھا۔ "کام روک دیا جائے" گویا کوئی دوسرا فریق اس منصوبے کو مکمل نہیں ہونے دینا چاہتا۔ میں نے اس بارے میں سوچنا شروع کیا کہ وہ کون ہوسکتا ہے پھر میں نے ایلیٹ پارکر نامی قانونی فرم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر انہیں دے دیا تاکہ وہ مجھے کال بیک کرسکیں۔ تقریباً پینتالیس منٹ بعد میرے فون کی گھنٹی بجی۔

"میں ایلیٹ پارکر لا فرم سے بول رہا ہوں۔" ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ "تم نے کسی ایمرجنسی کے بارے میں فون کیا تھا؟"

"ہاں، میرا ایک دوست گرفتار ہوگیا ہے۔"

"کس الزام میں؟" اس نے پوچھا۔

میں نے اس کے سوال کا جواب دینے کے بجائے کہا۔ "میں تمہاری فرم کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی لیکن مجھے یقین ہے کہ تم کسی اچھے وکیل کا نام تجویز کرو گے۔ کیا یہ وہی فرم ہے جو ولیم واڈزکی جائداد کے معاملات دیکھتی ہے؟"

چند سیکنڈ بعد اس نے ہاں میں جواب دیا لیکن اس کی آواز سے بے چینی جھلک رہی تھی۔ "تمہیں کس نے اس فرم کا نام بتایا؟"

میں نے اس کے سوال کو نظرانداز کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیا گریگ بویئر تمہاری فرم کے لیے کام کرتا ہے؟"

اس نے کچھ ہچکچاتے ہوئے کہا۔ "ہاں، تم نے اپنا نام کیا بتایا تھا؟"

"مونکس براؤن۔ اوہ معاف کرنا، ایک اور کال آرہی ہے۔ میں تمہیں بعد میں فون کروں گی۔"

تمام چیزیں ایک معمے کی شکل میں سامنے آرہی تھیں۔ گریگ اسی قانونی فرم کے لیے کام کررہا تھا جو ولیم واڈزکی جائداد کے معاملات دیکھتی تھی۔ وہ چارلیس سے ان قانونی کاغذات پر دستخط کروانا چاہ رہا تھا جن کے مطابق وہ اپنے حق سے دستبردار ہوجاتی۔ اس کا منہ بولا بھائی جری، اسی فرم میں ٹیلسن کیلی جونیئر کے نام سے کام کررہا تھا۔ میں جان گئی تھی کہ اب مجھے کیا کرنا ہے۔ میں نے سری کو فون کر کے ابتاسن ہیوم لا فرم کا ہنگامی فون نمبر مانگا اور جری ہیوم سے بات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

تقریباً تیس منٹ بعد فون کی گھنٹی بجی لیکن جری کے بجائے کوئی اور شخص بول رہا تھا۔

"میرا نام بریڈ ہے اور مجھے تمہاری مدد کر کے خوشی ہو گی۔"

"میں نے جری ہیوم سے بات کرانے کے لیے کہا تھا۔"

"آج جری کی ڈیوٹی نہیں ہے لیکن مجھے تمہاری مدد کر کے خوشی ہوگی، ہم سب ابتاسن ہیوم کے لیے کام کرتے ہیں۔"

"تب میں تمہیں مشورہ دوں گی کہ اپنے ذرائع استعمال کر کے جری سے رابطہ کرو اور اس سے کہو کہ وہ مجھے فون کرے۔ میں اپنی بات دہرانا پسند نہیں کرتی۔"

"تم نے کسی ہنگامی حالت کا ذکر کیا تھا پھر مجھے اپنا مسئلہ کیوں نہیں بتاتیں؟"

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں بلکہ تمہارے ساتھی جری کو ہے۔" میں نے اسے چند سیکنڈ سوچنے کے لیے دیے پھر کہا۔ "اسے صرف اتنا بتا دینا کہ میرے پاس گریگ کا لیپ ٹاپ ہے اور اس میں کچھ ایسی دستاویزات ہیں جن سے اسے دلچسپی ہوسکتی ہے۔"

وہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد بولا۔ "لگتا ہے کہ میں تمہاری بات نہیں سمجھ سکا۔"

"پریشان مت ہو، جری سمجھ جائے گا۔ اسے بتا دینا کہ اگر اس نے دس منٹ میں فون نہ کیا تو میں کسی اور سے رابطہ کرنے پر مجبور ہوجاؤں گی۔"

"دیکھوں گا کہ تمہارے لیے کیا کرسکتا ہوں۔ تمہارا نام کیا ہے؟"

"مونس براؤن!" یہ کہہ کر میں نے سلسلہ منقطع کر دیا اور اس کے ساتھ ہی مجھے پسینے آنے شروع ہوگئے۔ میں نے پانی میں پتھر پھینکا تھا۔ اب مجھے سوچنا تھا کہ اچانک حملے کی صورت میں کیا کرنا ہے۔ اگر جری، گریگ کی موت میں ملوث ہے تو ان دونوں نے رف کھیل کھیلا تھا۔ اب مجھے کسی سہارے کی ضرورت تھی، مائرز کو فون کرنا چاہا لیکن رک گئی، مجھے خاموش رہنا تھا جب تک کوئی ٹھوس ثبوت نہ مل جائے۔

پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں جری نے مجھے فون کیا اور بولا۔ "کیا ہم پہلے مل چکے ہیں؟"

"نہیں۔" میں نے کہا۔ "لیکن ہمارا ایک مشترکہ

شناسا ضرور ہے۔ شاید مجھے اس کا نام بتانے کی ضرورت نہیں۔''

وہ چند منٹ خاموش رہنے کے بعد بولا۔ ''تم نے بتایا تھا کہ تمہارے پاس میری دلچسپی کی کوئی چیز ہے؟''

''ہاں، میں نے یہی کہا تھا۔ اس لیپ ٹاپ میں ایک دستاویز ہے جو واقعی دلچسپ ہے۔''

''وہ کیا ہو سکتی ہے؟'' اس نے پوچھا۔

''میں تمہیں صرف تین لفظ بتاؤں گی، لاروگ جولی۔''

''یہ تمہیں کہاں سے ملی؟''

''کیا یہ بتانا ضروری ہے؟'' میں نے تیز آواز میں کہا۔ ''اگر تم اس میں دلچسپی رکھتے ہو تو ٹھیک ہے۔ ورنہ میں اسے پولیس کے حوالے کر دوں گی۔''

''ہمیں اتنی تیزی نہیں دکھانی چاہیے۔'' وہ بولا۔

''میرے پاس وقت نہیں ہے۔ مجھے آج رات کو ملو اور میرا معاوضہ دے دو۔ ورنہ پھر پولیس کا انتظار کرو جو صبح تمہارے دروازے پر کھڑی ہوگی۔''

وہ کچھ دیر خاموش رہا پھر اس کی مریل سی آواز سنائی دی۔ ''تمہیں کتنے پیسے چاہئیں؟''

''میرا خیال ہے کہ ایک لاکھ ڈالر ٹھیک رہیں گے۔''

''میں اتنے کم وقت میں اس رقم کا انتظام نہیں کر سکتا۔''

''اپنے باس کے پاس جاؤ۔ میرا خیال ہے کہ وہ یہ بندوبست کر سکتا ہے۔''

اس نے گہری سانس لی اور بولا۔ ''تم کہاں ہو؟''

''میں تمہیں وقت اور مقام بتا دوں گی۔ جب تم فون کر کے تصدیق کر دو گے کہ رقم کا انتظام ہو گیا ہے۔''

''ٹھیک ہے، ہو جائے گا۔ صرف اتنا بتا دو کہ کہاں ملنا ہے؟''

میں نے اس بارے میں کچھ نہیں سوچا تھا لیکن اس پر اپنی کوئی کمزوری ظاہر نہیں کرنا چاہ رہی تھی چنانچہ بے اختیار کہہ دیا۔ ''مارکیو گریو یارڈ۔''

''وہ رات میں بند ہوتا ہے۔'' اس نے کہا۔

''جانتی ہوں۔'' میں نے کہا۔ ''تم وہ رقم وہاں چھوڑ دینا اور میں تمہیں بتاؤں گی کہ لیپ ٹاپ کہاں ہے؟''

''تم مجھے بے وقوف سمجھتی ہو۔ یہ اس ہاتھ دے اور اس ہاتھ لے کا معاملہ ہے ورنہ بات ختم سمجھو۔''

میں اس کا سامنا نہیں کرنا چاہ رہی تھی لیکن میں نے محسوس کر لیا تھا کہ اس گفتگو کو ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ اب مجھے اس سے اعتراف کروانا تھا کہ اس نے گریگ کو قتل کیا اور چارلین کی گاڑی میں گن رکھ دی۔

''میں تمہارا منصوبہ سمجھ گئی ہوں۔'' میں نے کہا۔ ''جب تم اس جگہ کے لیے روانہ ہو جاؤ تو مجھے فون کر دینا۔''

میں نے رابطہ منقطع کیا اور اپنی سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ اب تک مجھے صرف یہ حاصل ہوا تھا کہ میں ایک ممکنہ قاتل سے ملاقات کا وقت لینے میں کامیاب ہو گئی تھی اور میرے پرس میں ایک ہتھیار کے سوا کچھ نہیں تھا۔ میں نے مارٹز سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکی تب میں نے اسے بدحواسی کے عالم میں ایک پیغام بھیجا اور اسے پوری صورت حال بتانے کے بعد اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئی۔ اگر میں وہاں پہلے پہنچنے میں کامیاب ہو جاتی تو میرے پاس موقع تھا کہ وہاں کوئی چیز نصب کر سکوں کیونکہ میرے پاس کوئی لیپ ٹاپ نہیں تھا لیکن اگر جری پیسوں کے ساتھ وہاں آ جاتا تو اس طرح وہ بھی پولیس کی نظر میں چارلین کی طرح مشتبہ ہو سکتا تھا۔

جب میں گریو یارڈ پہنچی تو پوری عمارت تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی لیکن احاطے میں تمام نیون سائن روشن تھے جبکہ بقیہ حصہ سنسان تھا۔ یہ عمارت ایک پارک اور خالی پلاٹ کے برابر میں تھی اور سڑک کے پار اپارٹمنٹ پر مشتمل دو عمارتیں خالی اور اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ میں نے ٹرک ایک جگہ کھڑا کیا اور اس میں سے ایک شاپنگ بیگ اور دو فیشن میگزین نکالے، انہیں بیگ میں رکھ کر ایک بنڈل بنایا اور اسے ربر بینڈ سے باندھ دیا۔ اب وہ دور سے دیکھنے میں لیپ ٹاپ کے مانند ہی لگ رہا تھا۔

میں نے ٹرک کی ہیڈ لائٹس بجھا دیں اور ایک بار پھر مارٹز سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ میں نے فون بند کیا ہی تھا کہ جری کی کال آ گئی۔ وہ کہہ رہا تھا۔ ''میں ایک بلاک کے فاصلے پر ہوں، تم کہاں ہو؟''

''بہت قریب۔'' اس کے ساتھ ہی میں نے فون کال ریکارڈ کرنا شروع کر دی تا کہ اس سے کچھ اگلوا سکوں لیکن مجھے بہت محتاط رہنے کی ضرورت تھی، میں نے کہا۔ ''تم اس راستے پر سیدھے چلے آؤ۔ تم پیسے دینا اور میں مطلوبہ چیز تمہارے حوالے کر دوں گی۔ ویسے بائی دا وے تم کون سی گاڑی چلا رہے ہو؟''

اس نے پہلے تو کوئی جواب نہیں دیا پھر میرے دوبارہ ہیلو کہنے پر بولا۔ ''میں لیکسس میں ہوں۔''

"ٹھیک ہے۔ باتیں کرتے رہو۔ میں تمہاری گاڑی کی ہیڈ لائٹس دیکھ لوں گی۔"

"تم اس معاملے میں کیسے شامل ہو گئیں؟" اس نے پوچھا۔ "اور یہ لیپ ٹاپ تم نے کیسے حاصل کیا؟"

"میں گریگ کو پہلے سے جانتی تھی۔ اس نے چارلین کی خاطر مجھے چھوڑ دیا۔ لیکن میرے پاس اب بھی اس کے گھر کی ڈپلیکیٹ چابیاں ہیں۔"

اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ "اس لحاظ سے تو وہ واقعی خوش قسمت تھا۔"

"تم اُسے جانتے ہو؟" میں نے پوچھا۔

"ہاں، اس کے لیے میں بڑے بھائی جیسا تھا۔"

اسی لمحے میں نے اس کی گاڑی کی ہیڈ لائٹس دیکھیں۔ اب میرے پاس بالکل وقت نہیں تھا۔ میں نے جلدی سے پوچھا۔ "پھر تم نے اسے قتل کیوں کیا؟"

اس نے ایک اور قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ "کون کہتا ہے کہ میں نے اسے قتل کیا؟"

"رہنے دو۔ وہ تم ہی تھے۔ اس کے بعد چارلین کو پھنسانے کے لیے اس کی کار میں گن رکھ دی۔"

اس نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا تو میں نے کہا۔ "میں جانتی ہوں کہ یہ تمہارا کام ہے۔ میں نے تمہیں ریستوران کی پارکنگ لاٹ میں دیکھا تھا۔"

"کیا یہ حقیقت ہے؟" اس نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"ہاں، تم ان کے اپارٹمنٹ میں جھگڑے کے دوران یا اس کے بعد داخل ہوئے۔ تم نے سوچا کہ گریگ کو راستے سے ہٹانے اور اس کے قتل کا الزام چارلین پر ڈالنے کا ایک اچھا موقع ہے۔"

اس کی گاڑی سڑک کے درمیان رک گئی تھی۔ اس نے کہا۔ "ویسے تم نے ایک اچھا ٹرک حاصل کیا ہے۔"

مجھے لگا کہ کہیں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے۔ اسے میرے ٹرک کے بارے میں کیسے علم ہوا۔ اب مجھے فوری طور پر کوئی قدم اٹھانا تھا۔ میں نے ٹرک کی ہیڈ لائٹس روشن کیں اور دیکھا کہ ایک بڑی سی پک اپ میری طرف آرہی ہے۔ اس سے پہلے کہ میں اپنے ٹرک کو گیئر میں ڈالتی، اس کی پک اپ کا اگلا حصہ میرے ٹرک سے ٹکرایا اور ڈیش بورڈ میں لگی ہوئی تھیلی میرے چہرے پر آ گئی۔ میں نے فوراً ہی اپنے آپ پر قابو پایا اور گاڑی کو ریورس میں ڈال کر پیچھے دیکھنے لگی۔ تب میں نے دیکھا کہ ایک... ٹرک میری جانب بڑھ رہا ہے۔ میں نے اس سے بچنے کے لیے اسٹیئرنگ گھمایا لیکن وہ میرے دائیں جانب آکر ٹکرایا۔ میرا ٹرک ایک جھٹکے سے رک گیا۔ اب پک اپ نے ایک بار پھر سامنے والے حصے پر ٹکر ماری اور میں آگے کی طرف لڑھک گئی۔

میں نے دروازے کو دھکا دیا اور باہر آ گئی۔ البتہ وہ مصنوعی پیکٹ وہیں چھوڑ دیا۔ اس امید پر کہ وہ اسے لیپ ٹاپ سمجھ کر میرا تعاقب نہیں کریں گے لیکن ایسی قسمت نہیں تھی۔ میں نے گریو یارڈ کے عقبی دروازے کی طرف دوڑ لگا دی۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ جری مجھ سے پچاس فٹ کے فاصلے پر تھا جبکہ دوسرا شخص بھی میری جانب بڑھ رہا تھا۔ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ کہاں جاؤں۔

عمارت کے چاروں طرف باڑھ لگی ہوئی تھی لیکن اس میں ایک جگہ خلا نظر آیا جو میرے چھپنے کے لیے کافی تھا۔ میں نے اپنے دونوں بازو میوزیم کی دیوار پر رکھے اور اس پر چڑھنے کی کوشش کرنے لگی۔ میں دوسری طرف چھلانگ لگانے ہی والی تھی کہ جری نے مجھے دیکھ لیا۔ وہ پچیس فٹ کے فاصلے پر گن لیے کھڑا ہوا تھا۔ وہ میری طرف اشارہ کرتے ہوئے چلانے لگا لیکن میں پیچھے کی جانب جھکی اور یون مائن کے درمیان دوڑنے لگی پھر ایک تاریک جگہ پر میں نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنا سیل فون نکالنا چاہا لیکن وہ کہیں گر گیا تھا۔ جری اور دوسرا آدمی باڑھ کے باہر ہی رک گئے اور جری نے کہا۔ "وہ اندر ہے۔"

"پھر ہم بھی باڑھ پھلانگ لیتے ہیں۔" دوسرے آدمی نے کہا۔

"اتنی تیزی مت دکھاؤ۔" جری نے کہا اور سیل فون پر کسی سے باتیں کرنے لگا۔ دوسری جانب سے کسی نے کہا۔ "ایلیسن تم پہنچ گئے؟"

"ہاں۔"

"لیپ ٹاپ کہاں ہے؟"

"میں نہیں جانتا۔ اس نے جو چیز پھینکی وہ جعلی تھی۔"

"وقت ضائع نہ کرو۔ وہ لڑکی بھاگنے نہ پائے۔"

"میں اور فریڈی اس کے پیچھے جا رہے ہیں۔" جری نے کہا۔

اس نے سیل فون جیب میں رکھا اور باڑھ پر چڑھنے لگا۔ میں گھٹنوں کے بل چلتی ہوئی ایک بڑے سے بورڈ کی آڑ میں چھپ گئی۔

"تم اس جانب جاؤ۔" جری نے کہا۔ "اگر اسے دیکھ لو تو گولی مت چلانا جب تک ہم اس سے لیپ ٹاپ کے

بارے میں معلوم نہ کرلیں۔"

اچانک ہی مجھے اپنی جیب میں رکھے ہوئے میسر کا خیال آیا۔ گویا میں بالکل نہتی نہیں تھی لیکن میسر کا گن سے کوئی مقابلہ نہیں جبکہ وہ دو تھے۔ میں نے اپنے سامنے تین فٹ کے فاصلے پر ایک آواز سنی اور دیکھا کہ دوسرا آدمی دبے پاؤں آگے بڑھ رہا ہے۔ وہ جھلملاتی روشنیوں کے درمیان دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس نے اپنے ہاتھ میں گن پکڑی ہوئی تھی۔ خوش قسمتی سے ان دونوں کے پاس ٹارچ نہیں تھی۔ میں نے اپنا بازو آگے بڑھایا اور میسر سے اس کا نشانہ لیا۔ اس سے نکلنے والے دو چھرے اس کے سینے میں پیوست ہو گئے اور وہ پیچھے گر پڑا۔ میں جانتی تھی کہ وہ نوے سیکنڈ تک اس کے اثر سے باہر نہیں آسکے گا۔ میں آگے بڑھی تاکہ اس کی گن اپنے قبضے میں لے سکوں۔ اسی لمحے میں نے دوڑتے قدموں کی آواز سنی اور جری اچانک ہی میرے سامنے آگیا۔ اس کی آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی۔

"یہ کیا ہورہا ہے؟" اس نے کہا۔

میں نے اس کے متوقع حملے سے بچنے کے لیے ایک جانب چھلانگ لگائی اور ایک بورڈ کے سخت کنارے سے جا ٹکرائی اور دیکھا کہ لوہے کا بورڈ نیچے گر رہا ہے۔ جری کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ اپنے آپ کو اس کی زد سے بچا سکے۔ میں نے تیزی سے حرکت کی اور دیکھا کہ جری شدید تکلیف میں ہے۔ چنانچہ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دوسرے آدمی کی طرف چھلانگ لگا کر اس کی گن قابو میں کرلی اور اس کا رخ جری کی طرف کرتے ہوئے بولی کہ وہ کوئی حرکت نہ کرے۔

"ایمبولینس بلاؤ۔" وہ کراہتے ہوئے بولا۔ "شاید میرا بازو ٹوٹ گیا ہے۔"

"یہ میرے لیے خوشی کی بات ہے۔" میں نے اس کی گن کو ٹھوکر مارتے ہوئے اس کی پہنچ سے دور کر دیا پھر بولی۔ "تم میں سے کس کے پاس فون ہے؟"

دوسرے آدمی نے عجیب انداز میں میری طرف دیکھا۔ میں نے ایک بار پھر کہا۔ "اپنے سیل فون یہاں پھینک دو۔" اور اس کے ساتھ ہی پستول کی نال کا رخ اس کی طرف کر دیا۔ مجبوراً اسے میرے حکم کی تعمیل کرنا پڑی۔

میں نے چند قدم پیچھے ہٹ کر نائن الیون پر فون کیا اور آپریٹر کو بتایا کہ اس وقت کس جگہ پر ہوں اور یہ کہ ہمیں دو پولیس کاروں، ایک ایمبولینس اور سراغ رساں مائرز کی ضرورت ہے۔

"تمہارا نام کیا ہے؟" آپریٹر نے پوچھا۔

میں نے اپنا اصلی نام بتانے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کی۔ اس نے مجھے ہولڈ کرنے کے لیے کہا اور چند منٹ بعد مائرز سے میرا رابطہ ہو گیا۔

"انجیس! تم کہاں ہو۔ میں تمہیں گزشتہ دس منٹ سے فون کر رہا ہوں لیکن تمام کالیں وائس میل میں جا رہی ہیں۔"

"خوش آمدید!" میں نے اسے بتایا کہ اس وقت کہاں ہوں اور بولی۔ "اگر تم فوراً یہاں پہنچ جاؤ تو نیلسن لیلی جونیئر کو پکڑ سکتے ہو۔ وہ چارلین کے قتل میں ملوث ہے۔"

"کیا واقعی؟" وہ حیران ہوتے ہوئے بولا۔ "لیکن اسے مجرم ثابت کرنے کے لیے تمہیں کافی وضاحت کرنا پڑے گی۔"

"یہ بعد کی بات ہے مائرز۔" میں نے کہا۔ "فی الحال تم جلدی سے آجاؤ اور اسے اپنی تحویل میں لے لو، میں نے تمہارے لیے ایک بار پھر تمہارا کیس حل کر دیا ہے۔ اگر اس سے تمہاری تسلی ہو جائے تو تم میرا شمار بھی سراغ رسانوں میں کر سکتے ہو۔"

دوران تفتیش نیلسن نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔ اس کے منصوبے کی راہ میں چارلین سب سے بڑی رکاوٹ تھی کیونکہ اس نے بھی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے لاروگ جوبلی کو فروخت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ چنانچہ نیلسن نے گریگ کو یہ ذمے داری سونپی کہ وہ چارلین کو اپنے حق سے دستبرداری پر آمادہ کر لے۔ گریگ، چارلین سے محبت کرتا تھا اور اسے امید تھی کہ وہ اس کا کہنا نہیں ٹالے گی لیکن ساتھ ہی اس نے نیلسن کو بھی بلیک میل کرنا شروع کر دیا اور معاوضے کے طور پر ایک خطیر رقم مانگی۔ نیلسن کا مقصد چارلین کو راستے سے ہٹانا تھا۔ چنانچہ اس نے ایک تیر سے دو شکار کیے۔ وہ ان دونوں کا تعاقب کرتا ہوا ان کے اپارٹمنٹ تک پہنچا اور جس وقت وہ دونوں لڑ رہے تھے تو نیلسن دوسرے کمرے میں چھپ کر یہ تماشا دیکھ رہا تھا۔ جب چارلین لڑ جھگڑ کر واپس چلی گئی تو اس نے گریگ کو گولی مار دی اور آلۂ قتل چارلین کی گاڑی میں پھینک دیا تاکہ گریگ کے قتل کا الزام اس پر آئے اور وہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے چلی جائے۔ اس جھگڑے میں بے چارہ گریگ خواہ مخواہ اپنی جان سے گیا اگر وہ لالچ نہ کرتا تو شاید نیلسن بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا تھا۔